© rasailojaraid.com



ساتھ رہے ہوں گے۔ یہ تمام علماء اور مشائخ اس قدر بے کس دبے یار و مددگار سمجھ لیے گئے۔ کہ ان کو بادشاہ کے چند ملازموں نے ہی خود ان کی اپنی حویلی سے نکال دیا۔ کسی نے کچھ تعرض تک نہیں کیا۔ یہاں تک کہ خود فرزندان شاہ ولی اللہ یا ان کے تلامذہ یا معتقدین نے ان کی زندگی کے اس اہم سانحہ کو مارے ڈر کے کبھی اور کہیں ذکر بھی نہیں کیا اور تو اور خود مولانا فخر صاحب کے کسی اور مرید یا تذکرہ نگار نے حضرت مولانا کے اس ہمدردانہ فعل اور شاہ عبدالعزیز صاحب کے ساتھ اس حادثے کا کہیں ذکر نہیں کیا۔ یہ بات بالکل قرین قیاس نہیں معلوم ہوتی۔

اب سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ کیا جائداد کی ضبطی کا واقعہ شاہ عبدالعزیز صاحب کی زندگی کے کسی بھی حصے میں پیش بھی آیا تھا یا سرے سے ہی فرضی ہے۔ اس سوال کا جواب ذرا کافی مشکل ہے۔ اس لئے کہ اس سلسلے میں ہمارے پاس کوئی بہت ہی معتبر اور صحیح روایت موجود نہیں ہے۔ اور ہندوستان میں خصوصاً اس زمانے کی تاریخ کو اس قدر توڑ مروڑ ڈالا گیا ہے کہ اصل حقیقت کا اندازہ لگانا آسان نہیں۔ گذشتہ سال ایک کتاب پاکستان سے فضائل صحابہ و اہل بیت کے نام سے شائع ہوئی ہے۔ جس کے مقدمے میں محمد ایوب قادری صاحب لکھتے ہیں۔

"ضبطی جائداد کا واقعہ صحیح ہے۔ کیونکہ جائداد کے متعلق تحریری حوالہ ملتا ہے کہ شاہ عبدالعزیز دہلوی نے ۳۰ جون سنہ ۱۸۰۷ء کو ایک درخواست رزیڈنٹ دہلی کے توسط سے سکریٹری پولیٹیکل ڈپارٹمنٹ کو دی تھی کہ دہلی میں ان کی جو جائداد ضبط ہو چکی ہے وہ واگزاشت کی جائے۔ اس درخواست کو قابل اعتنا سمجھا گیا چنانچہ کیفیت کے خانے میں درج ہے۔

The Resident, Delhi forwards copy and letter from the superintendent of the assigned — territory and recommends that the land in Haveli palam formerly owned by Maulvi



© rasailojaraid.com

Shah Abdul Aziz be restored to him.

شاہ عبدالعزیز کی یہ درخواست منظور ہوگئی اور دس جولائی [illegible] کو سکریٹری پولیٹیکل ڈیپارٹمنٹ کی طرف سے ریذیڈنٹ کو اطلاع دی گئی کہ گورنمنٹ شاہ عبدالعزیز کی جائداد واگذاشت ہونے کی تجویز منظور کرتی ہے۔[1]

پھر حاشیے میں ایوب قادری صاحب نے لکھا ہے۔

"جائداد اور اس کے واگذاشت ہونے کے متعلق ملاحظہ ہو۔ پریس لسٹ آف اولڈ ریکارڈس ان دی پنجاب سکریٹریٹ (آف دی دہلی ریذیڈنسی اینڈ ایجنسی ۱۸۰۶ء)"

محمد ایوب قادری صاحب نے جو عبارت نقل کی ہے وہ نامکمل سی ہے۔ پوری عبارت سامنے ہوتی تو نتیجہ نکالنے میں زیادہ آسانی ہوتی۔ پھر یہ اقتباس ان کو کہاں اور کس کیفیت کے خانے سے ملا ہے۔ اور درخواست دینے کی تاریخ ان کو کہاں سے حاصل ہوئی ہے۔ اگر یہ اسی انگریزی عبارت کا ایک حصہ ہے تو پھر اسے بھی عبارت کے ساتھ ہی نقل کر دیا ہوتا۔ پھر سکریٹری پولیٹیکل ڈیپارٹمنٹ کا اصل جواب بھی نہیں نقل کیا۔ جہاں سے یہ اقتباس لیا ہے۔ اس کا صفحہ نمبر وغیرہ بھی نہیں دیا۔ جس کتاب کا اس میں حوالہ دیا گیا ہے اس نام کی کتاب تو مجھے نہ مل سکی۔ ایک دوسری کتاب زیر نظر ہے جس کا نام ہے ریکارڈس آف دی دہلی ریذیڈنسی اینڈ ایجنسی (۱۸۰۷ء تا ۱۸۵۷ء) مطبوعہ لاہور ۱۹۱۱ء ہے اور غالباً ایوب قادری صاحب کا مطلب اسی کتاب سے ہے مگر مجھے اس کتاب میں یہ عبارت نہ مل سکی۔

ممکن ہے یہ عبارت صحیح ہو اور اس میں کسی مولوی شاہ عبدالعزیز کا ذکر ہے نہ کہ شاہ عبدالعزیز محدث دہلوی ہی کا ہو۔ اور اگر یہ صحیح ہے تو ممکن ہے ان کے [illegible] کے طور پر ان کی یہ جائداد ضبط ہوئی ہو۔ بہرحال اس عبارت سے کبھی مناقب عزیزی اور مناقب

---

[1] فضائل صحابہ و اہل بیت (مقدمہ) پاک اکیڈمی کراچی [illegible] صفحہ ۵۵

© rasailojaraid.com



غرض یہ دونوں کی روایات کی تردید ہوتی ہے اس لئے کہ یہ درخواست ۳۰ جون ۱۸۱۰ء کو دی گئی ہے اور دس جولائی ۱۸۱۰ء کو (یعنی کل دس دن کے اندر) منظور ہو جاتی ہے اور اس کی سفارش کرنے والا اس زمانے کا دہلی کا ریزیڈنٹ تھا۔ اور اس زمانے میں دہلی کا ریزیڈنٹ سیٹن ہی تھا۔ ظاہر ہے کہ جو شخص شاہ عبدالعزیز صاحب سے اتنے اچھے تعلقات رکھتا ہو اور جو ان کی جائداد کی واپسی کی سفارش کرتا ہو اس نے شاہ عبدالعزیز صاحب سے کیونکر جھگڑا کیا ہوگا۔

پھر دوسری روایت کی تردید یوں ہو جاتی ہے کہ شاہ عبدالعزیزؒ کی جائداد ۱۸۱۰ء میں واگذاشت ہوتی ہے اور حضرت شاہ فخر صاحب کا وصال اس سے بائیس سال پہلے ہی ۱۷۸۸ء میں ہو جاتا ہے۔ مناقب فخریہ ۱۲۰۱ھ میں لکھی گئی۔ ظاہر ہے اس وقت یہ عبارت مناقب فخریہ کے مؤلف نے نہیں لکھی ہوگی۔ غالباً بعد میں کسی نے اس عبارت کو شامل کر دیا ہے۔ جیسا کہ اس کے فوراً بعد کی عبارت سے اوپر کی عبارت کے بے محل ہونے کا اندازہ ہوتا ہے۔ اس طرح کی عبارات ہر زمانے میں تذکروں میں شامل کی گئیں ہیں اور اسی وجہ سے خصوصاً علماء کے تذکروں کا لٹریچر کافی گڈمڈ سا ہو گیا ہے۔ ان کی تحقیق اور پھر سچ و جھوٹ کو الگ کرنے کی سخت ضرورت ہے۔

---


## ہندوستان میں مسلمانوں کا نظام تعلیم و تربیت

مؤلفہ، سید مناظر احسن صاحب گیلانیؒ

ہندوستان میں اپنا وطن بنانے کے بعد اس ملک کے لئے مسلمانوں نے تعلیم و تربیت کا جو نظام قائم کیا تھا اس کی دلآویز تفصیل، طلباء کا قیام و طعام کتابوں کی فراہمی، کتابت کا فن، اشاعت کتب کے طریقے، کاغذ سازی کو ہندوستان میں رواج دینا، کاغذ کے اقسام، سلاطین اور علماء بیرون ہند میں اسلامی علماء کا امتیاز اور دوسرے مباحث کے بعد یہ مسئلہ چھیڑا گیا ہے کہ تعلیم کو دینی اور دنیوی خانوں میں بانٹنے کی ضرورت نہیں ہے — کتاب کا یہ دوسرا ایڈیشن مولانا مرحوم کی نظر ثانی کے بعد شائع ہوا ہے صفحات ۴۷۲ بڑی تقطیع -/۹ مجلد -/۱۰

(دوسری جلد زیر کتابت)

ملنے کا پتہ، مکتبہ برہان اردو بازار جامع مسجد دہلی




© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com



# قاموس الوفیات لاعیان الاسلام

جناب ابو النصر محمد خالدی عثمانیہ یونیورسٹی حیدرآباد

اسلامی تاریخ کے کسی نہ کسی موضوع سے دلچسپی رکھنے والے جانتے ہیں کہ پڑھتے لکھتے۔ یا گفتگو کے دوران میں جب کسی مشہور شخص کا ذکر آ جاتا ہے تو اس کے زمانہ کا تعین کرنا ضروری معلوم ہوتا ہے اور اس کے زمانہ کا تعین کرنا ضروری معلوم ہوتا ہے۔ اور اس غرض کے لئے اس کی تاریخ پیدائش یا تاریخ وفات اور اگر ہو سکے تو دونوں تاریخوں کا معلوم کرنا ناگزیر ہے۔ بر موقع آسانی سے کوئی قابل وثوق یا کم از کم مظنونہ مصدر عموماً دست یاب نہیں ہوتا اور اگر ہو بھی جائے تو بہت کچھ وقت و توانائی صرف کرنے کے بعد ہی مطلوبہ تاریخ کا پتہ لگ سکتا ہے۔ افسوس ہے کہ اب تک کوئی ایسی قاموس تالیف نہیں ہوئی جس سے اسلامی تاریخ کے سب نہ سہی اکثر افراد ہی کے وفیات معلوم ہو سکیں۔ اس لئے اسلامی تاریخ کی ایک قاموس الوفیات کا مرتب ہونا مناسب بلکہ ضروری معلوم ہوتا ہے۔

ایک ابتدائی و سرسری اس لئے ناقص اندازہ کے مطابق ایسے اسلامی مشاہیر کی تعداد جن کا ذکر بار بار آتا ہے ایک لاکھ سے کسی طرح کم نہیں معلوم ہوتی۔ یہ اندازہ بھی صرف ایسے عربی مصادر کو پیش نظر رکھ کر کیا گیا ہے جو چھپ گئے ہیں اور جن میں مذکورہ اشخاص کی تاریخ وفات بھی بالعموم بیان کی گئی ہے۔ اگر دوسری زبانوں جیسے مثلاً فارسی کے مصادر بھی پیش نظر رہیں تو نہ معلوم اس تعداد میں کتنا اضافہ کرنا پڑے۔ صرف ماخذوں ہی کی تعداد ہزارہا سے متجاوز



© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com



ہو جائے تو کوئی تعجب نہیں۔ ظاہر ہے کہ ان سب ذہنی اکثر ماخذوں ہی سے مشاہیر کے وفیات ڈھونڈ ڈھونڈ کر مرتب کرنا تنہا ایک شخص کے دائرۂ امکان سے باہر ہے۔ ایسی تالیف کی تکمیل کیلئے کارکنوں کی ایک جماعت اور ضروری ساز و سامان مہیا ہونے پر بھی کئی سال لگ جائیں گے۔ لیکن قاموس الوفیات کی افادیت و اہمیت کا لحاظ کرتے ادوات و اشخاص کی سربراہی کے انتظار میں جیسا بھی بن پڑے کام کی ابتدا نہ کرنا اور من خود کنم آغاز پایاں کے رساند کی پناہ ڈھونڈنا مناسب نہیں معلوم ہوتا لہذا اپنی سی کوشش شروع کرنے میں کوئی قباحت نظر نہیں آتی۔

منصوبہ یہ ہے کہ پہلے متداول و مشہور تاریخوں اور تذکروں سے ان میں دیئے ہوئے وفیات چن لئے جائیں اور انہیں کو یکجا کر کے بہ ترتیب حروف تہجی بہ اعتبار مصدر فرداً فرداً علیحدہ علیحدہ شائع کر دیا جائے، جب اس طرح وفیات کی اتنی تعداد جمع ہو جائے کہ اس سے ایک ابتدائی لیکن مستقل قاموس مدون ہو سکے۔ تو بعض ایسے افراد کے نام جو یقیناً ایک سے زائد کتابوں میں آئے ہوں گے صرف ایک جگہ رکھ کر باقی سب جگہوں سے حذف کر دیئے جائیں گے لیکن جو جو تاریخ وفات جس جس کتاب سے نقل کی گئی ہے ان سب کا فہرست مصادر میں مفصل اور متن میں مجمل حوالہ درج ہوگا خواہ مختلف مصادر میں دی ہوئی تاریخوں میں اختلاف ہو یا نہ ہو۔ مبسوط و مستقل قاموس مدون ہونے سے پہلے اس قسم کی "یک مصدری" فہرست بھی خالی از افادہ نہیں ہوگی کیونکہ آئندہ تکمیل کار کے لئے دوسری اساسی کتابوں کی فہرست اشخاص مع وفیات کی طرح ان کتابوں سے مرتب کی ہوئی فہرستوں سے کام لینا ناگزیر ہوگا۔ نیز یہ کہ ایسی ہر فہرست اپنی حد تک اس حیثیت سے مکمل ہوگی کہ ان میں جن اشخاص کے نام نہیں ملیں گے ان کے متعلق لازماً یہ سمجھا جائے گا کہ ان کی تاریخ وفات اس کتاب میں موجود نہیں ہے۔ البتہ یہ خیال رہے کہ کسی کتاب میں کسی شخص کی تاریخ وفات نہ ملنے سے ضروری نہیں کہ اس کے حالات بھی اس میں نہ ہوں کیونکہ بعض وقت کوئی مؤلف کسی شخص کے حالات ضمناً بیان کرتا ہے مگر کسی نہ کسی وجہ سے تاریخ وفات کی صراحت نہیں کرتا۔ کبھی ایسا بھی ہوتا ہے کہ تذکرہ نگار کسی شخص کا ذکر مستقلاً کرتا ہے لیکن



© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com



تاریخ وفات نہیں بنانا مثلاً ابن سعد نے ابو محجن ثقفی کا ذکر ضرور کیا ہے لیکن شاید لاعلمی کی وجہ سے ان کی تاریخ وفات ثبت نہیں کی۔ اس کتاب میں ایسی متعدد مثالیں اور بھی ہیں۔

عام تاریخیں تو بہ ترتیب زمانی ہوتی ہی ہیں ان میں اشخاص کا ذکر بہ ترتیب حروف تہجی ہو بھی نہیں سکتا اس لئے ان میں جن جن افراد کا ذکر ہوگا ان کے ناموں کو حروف تہجی کے اعتبار سے ترتیب دینے کے لئے ظاہر ہے کہ انہیں شروع سے آخر تک دیکھ جانا اور ان میں مذکورہ اشخاص اور ان کی تاریخ وفات نشان زد کرنا ضروری ہے البتہ تذکرے عموماً بہ ترتیب حروف تہجی ہوتے ہیں۔ اس لئے ناموں کی ترتیب کے لئے یہاں سوائے سرسری مطالعہ کے کسی مزید محنت کی بالکل ضرورت نہیں پڑتی لیکن بعض تذکرے ایسے بھی ہیں جن میں اصحاب تذکرہ کی ترتیب باعتبار طبقہ ورتبہ بھی ہے اس طرح کے تذکروں کی ایک نمایاں مثال ابوعبداللہ محمد بن سعد کاتب واقدی متوفی سنہ دو سوتیس ہجری کی کتاب الطبقات الکبیر ہے۔ اس میں جن جن اصحاب کا تذکرہ ہے۔ ان کے ناموں کی ہجائی ترتیب کے لئے وہی طریقہ اختیار کرنا پڑے گا جس کی تفصیل اوپر عام تاریخوں کے سلسلہ میں بیان ہو چکی ہے۔

یہاں قاموس الوفیات کی تدوین کے جس منصوبہ کا خاکہ پیش کیا جا رہا ہے اس کی ابتدا اسی کتاب سے کی جا رہی ہے۔ اس کے بعد راقم الحروف نے محض اپنی سہولت کے لحاظ سے ارشاد الاریب اور ذکر اخبار اصبہان کا انتخاب کیا ہے۔

ہندسے لکھنے میں خطائے کتابت کا احتمال رہتا ہے اس لئے اسلامی مورخ اکثر و بیشتر تاریخیں لفظوں میں قلمبند کرتے ہیں۔ ہم نے بھی ایسا ہی کیا ہے بلکہ لفظوں کے محاذی ہندسے بھی لکھ دیئے ہیں۔ پہلا ہندسہ تاریخ، دوسرا مہینہ اور تیسرا سنہ کو ظاہر کرتا ہے۔

جملہ تاریخیں سنہ ہجری ہلالی میں ہیں۔ ہلالی تاریخ غروب آفتاب سے شروع ہوتی ہے مثلاً اگر کسی شخص کا انتقال انتیس یا تیس محرم بروز جمعہ بعد مغرب ہوا تو مورخ یکم صفر روز شنبہ لکھے گا اس سے ظاہر ہے کہ حسب رواج عرب ہجری تاریخوں کا شمار دن سے نہیں بلکہ رات کے آغاز



© rasailojaraid.com

سے ہوتا ہے۔

قدیم اسلامی مورخوں کے یہاں تاریخ ثبت کرنے کا طریقہ ہمارے طریقے سے ذرا مختلف ہے۔ مثلاً ہم کہیں گے عبداللہ کا انتقال دس محرم کو ہوا۔ وہ کہیں گے محرم کی دس راتیں گزری تھیں کہ عبداللہ چل بسا۔ عموماً پندرہ یا بیس تاریخ تک ایسا ہی لکھا جاتا ہے۔ پندرہ یا بیس کے بعد مثلاً ہم کہیں گے پچیس محرم کو فلاں صاحب مر گئے، وہ کہیں گے کہ محرم کی پانچ راتیں باقی تھیں کہ فلاں صاحب گذر گئے۔ آخر الذکر اسلوب بیان سے تاریخ کا ٹھیک ٹھیک تعین نہیں ہونے پاتا کیونکہ اس سے یہ بات نامعلوم ہی رہتی ہے کہ محرم کب ختم ہوا؟ انتیس کو یا تیس کو؟ اس طرح اس طرز بیان سے صرف ایک دن کی تاخیر یا تقدیم ہو سکتی ہے۔

لیکن جب بعض ادیب یا مورخ کسی واقعہ کا وقت بتانے میں دونوں کا مجموعی نام لکھ دیتے ہیں تو پھر ایک ہی دن کا نہیں بلکہ ایک سے زیادہ دنوں کا فرق پڑ جاتا ہے۔ جیسے مثلاً اگر کوئی صرف ایام حج لکھ دے تو اس سے مراد یوم الترویہ، یوم العرفہ، یوم النحر، یوم القر یا یوم النفر میں سے کوئی ایک دن ہوگا۔ اسی طرح مستہل کا لفظ بھی پہلی، دوسری یا تیسری تاریخ کو ظاہر کرتا ہے کیونکہ عرب مہینے کے پہلے نصف حصہ کو چاند کی صوری ترتیب کے لحاظ سے تین یا چار مساوی حصوں میں تقسیم کر کے پہلے ہلال، پھر قمیر پھر قمر اور اس کے بعد بدر کہتے ہیں۔ اس لئے اگر کوئی کاتب مستہل شعبان لکھے تو اس سے مراد شعبان کی ابتدائی تین یا چار تاریخوں میں سے کوئی ایک تاریخ ہو گی۔ البتہ غرہ سے (یا البرار = مہینے کی پہلی رات) ان کی مراد مہینے کی پہلی ہی اور سلخ سے (یا ابن البراء = مہینے کی آخری رات، یا یوم الیوم = مہینے کا آخری دن) مہینے کی آخری ہی تاریخ مراد ہو گی۔ یہاں بھی ایک دن کی تقدیم یا تاخیر ناگزیر ہے کیوں کہ آخری دن یا رات لکھنے سے انتیس یا تیس کا تعین نہیں ہوتا۔

مندرجۂ صدر تنبیہ صرف روز یا شب کی ٹھیک ٹھیک تعین کے سلسلہ میں مزید معلوم ہوئی۔ سنہ کے تعین میں اس طرح کا کوئی ابہام قطعاً نہیں پایا جاتا۔

عربوں نے لیل و نہار کو کئی حصوں میں تقسیم کر کے ہر حصہ کا الگ الگ نام بھی رکھا تھا

اس قسم کے کم از کم دس نام تو قرآن مجید ہی میں آتے ہیں (اصیل ۔ بکرہ ۔ زلفہ ۔ صبح ۔ ظہیرۃ ۔ عشیہ ۔ غدو ۔ عشق ۔ فجر ) اسی طرح مہینے کے ہر ہر دن کا بھی ان کے یہاں ایک ایک مستقل نام ہے ۔ مگر جہاں تک ہمیں معلوم ہے کسی کا وقت وفات وغیرہ ثبت کرتے ہوئے غالباً کسی ادیب یا مورخ نے ان ناموں کو اختیار نہیں کیا ۔ اس لئے ان کی وضاحت غیر ضروری سمجھی گئی اور یہی حال ایام مجوز کا ہے ان کی تفصیل جغرافیہ ، ریاضی یا ہیئت کی قدیم کتابوں میں ملتی ہے ۔ اجمالی واقفیت کے لئے مسعودی کی کتاب مروج الذہب و معدن الجواہر طبع لیدن سے رجوع کیا جا سکتا ہے (جزو صفحات چار سو گیارہ تا چھبیس )

تخمینی تاریخ بتلانے کے لئے عربی میں تقریباً کے سوا عام طور پر بضع اور نیف بروزن سیف رائج ہیں ۔ بضع کا اطلاق تین یا چار سے نو تک کے لئے ہوتا ہے خواہ وہ دن ہو یا ہفتہ یا سال لیکن یہ صرف عقود میں دہوں کے ساتھ استعمال ہوتا ہے ۔ سو کے بعد نہیں بولا جاتا اور معدود سے پہلے آتا ہے جیسے مثلاً بضع عشر رجلاً (تقریباً دس مرد) تو کہیں گے ۔ مگر بضع مائۃ یا بضع الف نہ کہیں گے ۔

نیف کا لفظ دس ، سو یا ہزار کے بعد تین تک کی غیر معین زیادتی ظاہر کرنے کے لئے آتا ہے اور ہمیشہ معدود کے بعد آتا ہے مثلاً عشرون و نیف ، مائۃ و نیف یا الف و نیف یعنی دس پر ایک دو یا تین (گیارہ ، بارہ یا تیرہ)

اردو میں ہجری (قمری) سنہ سے عیسوی (شمسی) سنہ کی مطابقت بتانے والی کئی جنتریاں چھپی ہیں ۔ مگر وہ اب بہت کم یاب ہیں البتہ انجمن ترقی اردو ہند (۱۹۳۹ء) پاکستان (۱۹۰۶ سے شائع شدہ سستی تقویم ہجری و عیسوی بآسانی مل جاتی ہے حسب ضرورت اس سے رجوع کیا جا سکتا ہے ان طریقوں سے بعض صورتوں میں صرف چند مہینوں کا فرق آ جائے گا ۔ لیکن کسی صورت بارہ مہینوں کا فرق نہیں ہوگا ۔

(الف) سنہ ہجری سے فی صدی تین عدد منہا کر کے باقی کو ۶۲۱ر میں جمع کیا جائے

© rasailojaraid.com



جمع سنہ عیسوی ہوگا۔ جیسے مثلاً سنہ ۵۴۳ھ = (۵۴۳ - ۱۵ = ۵۲۸ + ۶۲۱٫۵) ۱۱۴۹ء

(ب) سنہ ہجری کو ۹۷ سے ضرب دے کر حاصل ضرب کو ۶۲۱٫۵ میں جمع کیا جائے حاصل جمع سنہ عیسوی ہوگا۔ مثلاً سنہ ۳۴۵ھ × ۹۷ = ۳۳۴٫۶۵ + ۶۲۱ = ۹۵۶ء

(ج) سنہ ہجری کے اعداد کو ۳۳ سے تقسیم کریں اور خارج قسمت کو سنہ ہجری کے اعداد سے خارج کریں اور مابقی میں ۶۲۲ جمع کریں۔ تقسیم نصف سے کم بچے تو چھوڑ دیں ورنہ قبل منہائی ایک عدد خارج قسمت میں جمع کرکے تفریق کریں۔ مثال

سنہ ۹۸۷ھ = (۹۸۷ ÷ ۳۳ - خارج قسمت = ۹۵۷)، ۹۵۷ + ۶۲۲ = سنہ ۱۵۷۹ء

---

(فصل اول)

# از طبقات الصحابۃ الکبریٰ

## ابو عبداللہ محمد بن سعد کاتب الواقدی

(طبع یورپ ۱۹۰۵ء تا ۱۹۲۱ء)

(۱)

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۱ | آدم بن ابی ایاس، ابو الحسن | جمادی الآخرہ سنۃ عشرین ومائتین | ۰ — ۹ — ۲۲۰ |
| ۲ | الاسود بن یزید بن قیس، ابو عمرو | سنۃ خمس وسبعین | — ۷۵ |
| ۳ | آبان بن صالح بن عمیر بن عبید | سنۃ بضع عشرۃ ومائۃ | — ۱۱۳ تا ۱۱۹ |
| ۴ | ابراہیم بن ابی حمید | سنۃ اربع وعشرین ومائتین | ۰ — ۲۲۴ |
| ۵ | ابراہیم بن اسماعیل بن ابی حبیبہ، ابو اسماعیل | سنۃ خمس وستین ومائۃ | — ۱۶۵ |
| ۶ | ابراہیم بن جعفر بن محمود بن عبداللہ، ابو اسحاق | | |



© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

شوال سنۃ احدی وتسعین ومائۃ ۔۔ ۱۰ ۔ ۱۹۱

۷ ابراہیم بن حمید بن عبدالرحمن، ابواسحاق، الرواسی

سنۃ ثمان وسبعین ومائۃ ۔۔ ۔۔ ۱۷۸

۸ ابراہیم بن زیاد، سیلان، ابواسحاق

یوم الاربعاء لست لیال خلون من ذی الحجۃ سنۃ ثمان وعشرین ومائتین

چہار شنبہ ۷ ۔ ۱۲ ۔ ۲۲۸

۹ ابراہیم بن سعد بن ابراہیم بن عبدالرحمن، ابواسحاق

سنۃ ثلاث وثمانین ومائۃ ۔۔ ۱۸۳

۱۰ ابراہیم بن عبدالرحمن بن عوف بن عبد عوف

سنۃ ست وسبعین ۔۔ ۷۶

۱۱ ابراہیم بن محمد بن ابی یحییٰ، ابواسحٰق، مولی الاسلم

سنۃ اربع وثمانین ومائۃ ۔۔ ۱۸۴

۱۲ ابراہیم بن محمد الحارث، ابواسحاق الفزاری

سنۃ ثمان وثمانین ومائۃ ۱۸۸

۱۳ ابراہیم بن محمد بن عرعرۃ بن البرند رمضان سنۃ احدی وثلاثین ومائتین ۹ ۔ ۲۳۱

۱۴ ابراہیم بن نعیم النحام بن عبداللہ بن اسید بن عبید

ذی الحجۃ سنۃ ثلاث وستین ۱۲ ۔ ۶۳

۱۵ ابراہیم بن یزید بن الاسود، ابوعمران النخعی سنۃ ست وتسعین ۔ ۹۶

۱۶ ابراہیم بن یزید، المخزومی، مولی عمر بن عبدالعزیز

سنۃ احدی وخمسین ومائۃ ۔ ۱۵۱

۱۷ ابی بن ثابت بن منذر، ابوالشیخ صفر سنۃ اربع ۲ ۔ ۴



© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com



۱۸ ابی بن کعب بن قیس بن عبید، ابو المنذر سنۃ ثلاثین ۰ — ۳۰

۱۹ احمد بن ابراہیم، ابو علی الموصلی ربیع الاول سنۃ ست وثلاثین ومائتین — ۳ — ۲۳۶

۲۰ احمد بن اسحاق، ابو اسحاق الحضرمی رمضان سنۃ احدی عشرۃ ومائتین — ۹ — ۲۱۱

۲۱ احمد بن اسد بن عاصم بن مغول، ابو عاصم

صفر سنۃ تسع وعشرین ومائتین ۲ — ۲۲۹

۲۲ احمد بن عبد اللہ بن یونس، ابو عبد اللہ

یوم الجمعۃ لخمس لیال بقین من ربیع الآخر سنۃ سبع وعشرین ومائتین

جمعہ ۲۵ — ۴ — ۲۲۷

۲۳ احمد بن محمد بن ایوب، ابو جعفر

لیلۃ الثلاثاء لاربع لیال بقین من ذی الحجۃ سنۃ ثمان وعشرین ومائتین

شب سہ شنبہ ۲۷ — ۱۲ — ۲۲۸

۲۴ احمد بن المفضل، مولیٰ قریش ذی القعدہ سنۃ خمس عشرۃ ومائتین — ۱۱ — ۲۱۵

۲۵ ارقم بن ابی الارقم، عبد مناف بن اسد، ابو عبد اللہ سنۃ خمس وخمسین ۰ — ۵۵

۲۶ ازہر بن سعید الحرازی سنۃ تسع وعشرین ومائۃ ۱۲۹

۲۷ اسباط بن محمد، ابو محمد القرشی سنۃ مائتین ۰ — ۲۰۰

۲۸ اسحاق بن سلیمان، ابو یحییٰ سنۃ تسع وتسعین ومائۃ ۰ — ۱۹۹

۲۹ اسحاق بن سوید العدوی سنۃ احدی وثلاثین ومائۃ ۰ — ۱۳۱

۳۰ اسحاق بن کعب بن عجرۃ بن امیہ بن عدی

ذی الحجۃ سنۃ ثلاث وستین — ۱۲ — ۶۳

۳۱ اسحاق بن منصور السلولی سنۃ خمس ومائتین ۰ — ۲۰۵

۳۲ اسحاق بن یوسف، ابو محمد الازرق سنۃ خمس وتسعین ومائۃ ۰ — ۱۹۵



© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com



۳۳ اسد بن وادعۃ الطائی سنۃ سبع وثلاثین ومائۃ ـــ ۱۳۷

۳۴ اسرائیل بن یونس بن ابی اسحاق، ابو یوسف السبیعی
سنۃ اثنتین وستین ومائۃ ـــ ۱۶۲

۳۵ اسعد بن زرارہ بن عدس، ابو امامہ سنۃ احدیٰ ۰ـــ۰ـــ۱

۳۶ اسماء بنت ابی بکر الصدیق جمادی الاول سنۃ ثلاث وسبعین ۵ـــ۷۳

۳۷ اسماء بن حارثہ بن سعید بن عبداللہ سنۃ ست وستین ۰ـــ۶۶

۳۸ اسماء بن عبید سنۃ احدیٰ واربعین ومائۃ ۱۴۱

۳۹ اسماعیل بن ابراہیم جمادی الاولیٰ سنۃ ست وثلاثین ومائتین ـ۵ـ ۲۳۶

۴۰ اسماعیل بن ابراہیم بن بسام، ابو ابراہیم الترجمانی
لخمس خلون من المحرم سنۃ ست وثلاثین ومائتین ۵-۱-۲۳۶

۴۱ اسماعیل بن ابراہیم، بن مقسم، ابو بشر
یوم الثلاثاء لثلاث عشرۃ خلت من ذی القعدۃ سنۃ ثلاث وتسعین مائۃ
سہ شنبہ ۱۳-۹-۱۹۳

۴۲ اسماعیل بن ابی خالد، ابو عبداللہ سنۃ ست واربعین ومائۃ ۱۴۶

۴۳ اسماعیل بن زکریا بن مرہ، ابو زیاد سنۃ ثلاث وسبعین ومائۃ ـــ ۱۷۳

۴۴ اسماعیل بن عبدالکریم بن معقل بن منبہ، ابو ہاشم
سنۃ عشرۃ ومائتین ـــ ۲۱۰

۴۵ الاسود بن عامر، شاذان سنۃ ثمان ومائتین ۰ـــ۲۰۸

۴۶ اشعث بن عبدالملک، ابو ہانی الحمرانی
سنۃ ست واربعین ومائۃ ۰ـــ۱۴۶

۴۷ اصبغ بن زید الوراق، ابو عبداللہ سنۃ تسع وخمسین ومائۃ ۰ـــ۱۵۹

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com



| | | | |
|---|---|---|---|
| ۴۸ | افلح، مولیٰ ابی ایوب الانصاری، ابوکثیر | ذی الحجہ سنۃ ثلاث وستین | ۱۲-۶۳ |
| ۴۹ | انس بن مالک بن النضر بن ضمضم | سنۃ احدیٰ او اثنین او ثلاث وتسعین | ۹۱-۹۲ یا ۹۳ |
| ۵۰ | انیس بن قتادہ بن ربیعہ، زوج خنساء | یوم اُحد سنۃ ثلاث | ۱۰-۳ |
| ۵۱ | اوس بن ثابت، اخو حسان الشاعر | یوم اُحد سنۃ ثلاث | ۱۰-۳ |
| ۵۲ | اوس بن حذیفۃ الثقفی | لیالی الحرہ | ۱۲-۶۳ |
| ۵۳ | اوس بن خالد، ابوالجوزاء الربعی | سنۃ ثلاث وثمانین | ۰-۸۳ |
| ۵۴ | اوس بن عوف الثقفی | سنۃ تسع وخمسین | ۵۹ |
| ۵۵ | اوس بن معیر بن لوذان بن ربیعہ بن عویج، ابومحذورہ | سنۃ تسع وخمسین | ۵۹ |
| ۵۶ | ایوب بن ابی تمیمہ، ابوبکر السختیانی | سنۃ احدی وثلاثین ومائۃ | ۱۳۱ |
| ۵۷ | ایوب بن ابی مسکین، ابوالعلاء القصاب | سنۃ اربعین ومائۃ | ۱۴۰ |

(ب)

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۵۸ | بحر بن کنیز، ابوالفضل السقاء | سنۃ ستین ومائۃ | ۱۶۰ |
| ۵۹ | ابوالبداح بن عاصم بن عدی بن الجد بن العجلان | سنۃ سبع عشرۃ ومائۃ | ۱۱۷ |
| ۶۰ | بریدہ بن الحصیب بن عبداللہ بن الحارث، ابوعبداللہ | سنۃ ثلاث وستین | ۶۳ |

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com



۶۱ بُسر بن سعید، مولی الحضرمیین — سنۃ مائۃ — ۰۰ — ۱۰۰

۶۲ بشار بن موسیٰ ابو عثمان الخفاف — رمضان سنۃ ثمان وعشرین ومائتین — ۲۲۸

۶۳ ابو البشر، مؤذن دمشق — سنۃ ثلاثین ومائۃ — ۱۳۰

۶۴ بشر بن الحارث، ابو نصر

یوم الاربعاء لاحدی عشرۃ لیلۃ خلت من ربیع الاول سنۃ سبع وعشرین ومائتین

چہار شنبہ — ۱۱—۳—۲۲۷

۶۵ بشر بن عمران، ابو محمد الزہرانی — شعبان سنۃ تسع ومائتین — ۰۰—۸—۲۰۹

۶۶ بشر بن عمرو بن حنش، ابو المنذر الجارود — سنۃ عشرین — ۰۰—۰۰—۲۰

۶۷ بشر بن المفضل، ابو اسماعیل — سنۃ ست وثمانین ومائۃ — ۱۸۶

۶۸ بشر بن عمرو بن حنش بن المعلّی وھو الحارث، الجارود

سنۃ احدی وستین او اوائل اثنتین وستین — ۶۱ یا ۶۲

۶۹ بشر بن (ابی عیاش) عبید بن معاویہ بن صامت

ذی الحجہ سنۃ ثلاث وستین — ۱۲—۶۳

۷۰ بشر بن ثابت بن زید بن قیس — ذی الحجہ سنۃ ثلاث وستین — ۱۲—۶۳

۷۱ بشیر بن سعد بن ثعلبہ بن خلاس، ابو النعمان

سنۃ اثنتی عشرۃ — ۰۰—۰۰—۱۲

۷۲ بقیۃ بن الولید، ابو یحمد الحمصی — سنۃ سبع وتسعین ومائۃ — ۰۰—۰۰—۱۹۷

۷۳ ابو بکر الصدیق رض — جمادی الآخر سنۃ ثلاث عشرۃ — ۰۰—۶—۱۳

۷۴ ابو بکر بن عبد الرحمان بن الحارث بن ہشام بن المغیرہ

سنۃ اربع وتسعین — ۰۰—۹۴

۷۵ ابو بکر بن عیاش، الاحدب الاسدی — سنۃ ثلاث وتسعین ومائۃ — ۰۰—۱۹۳



© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com



| | | | |
|---|---|---|---|
| ۷۶ | بکر بن عبداللہ المزنی | سنۃ ست او ثمان ومائۃ | ۱۰۶ یا ۱۰۸ |
| ۷۷ | بلال بن رباح، مولیٰ ابی بکر الصدیق ابوعبداللہ | سنۃ عشرین | ۰ — ۲۰ |

## ( ت )

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۷۸ | ابو تمیم الجیشانی | سنۃ سبع او ثمان وسبعین | ۷۷ یا ۷۸ |
| ۷۹ | تمیم بن طرفۃ الطائی | سنۃ اربع وتسعین | ۰ — ۹۴ |

## ( ث )

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۸۰ | ثابت بن اقرم بن ثعلبہ بن عدی بن جد | سنۃ اثنتی عشرۃ | ۰ — ۱۲ |
| ۸۱ | ثابت بن ثعلبہ بن زید بن حارث بن حرام | سنۃ ثمان | ۰ — ۸ |
| ۸۲ | ثابت بن عمرو بن زید بن عدی بن سواد | یوم احد سنۃ ثلاث | —۱۰—۳ |
| ۸۳ | ثابت بن محمد، ابو اسماعیل الکنانی | ذی الحجہ سنۃ خمس عشرہ ومائتین | —۱۲—۲۱۵ |
| ۸۴ | ثابت بن حزنہ، النظر مالک بن نمیاہ | شوال سنۃ ثلاث | —۱۰—۳ |
| ۸۵ | ثابت بن موسیٰ، ابو یزید | سنۃ تسع وعشرین ومائتین | ۰ — ۲۲۹ |
| ۸۶ | ثابت بن ہزال بن عمرو بن قربوس | سنۃ اثنتی عشرۃ | ۰ — ۱۲ |
| ۸۷ | ثعلبہ بن عنمۃ بن عدی بن سنان | یوم الخندق سنۃ خمس | ۰ — ۵ |
| ۸۸ | ثقف بن عمرو بن سمیط، ابو مالک دمدلاج | سنۃ سبع | ۰ — ۷ |
| ۸۹ | ثوبان، مولیٰ رسول اللہ صلعم | سنۃ اربع وخمسین | — ۵۴ |
| ۹۰ | ثور بن یزید، ابو خالد الکلاعی | سنۃ ثلاث وخمسین ومائۃ | ۰ — ۱۵۳ |

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com



# ( ج )

۹۱ جابر بن زید، ابوالشعثاء الازدی — سنۃ ثلاث ومائۃ — ۰ — ۱۰۳

۹۲ جابر بن عبداللہ — سنۃ ثمان وسبعین — ۰ — ۷۸

۹۳ جابر بن یزید الجعفی — سنۃ ثمان وعشرین ومائۃ — ۰ — ۱۲۸

۹۴ جامع بن شداد، ابوصخرہ، المحاربی

لیلۃ الجمعۃ لجمعۃ بقیت من رمضان سنۃ ثمان عشرۃ ومائۃ شب جمعہ ۲۳-۹-۱۱۷ یا ۱۱۸

۹۵ جابر بن صخر بن امیہ بن خنسا، ابوعبداللہ — سنۃ ثلاثین — ۰ — ۳۰

۹۶ جبرئیل بن عتیک بن قیس بن ہیشہ، ابوعبداللہ

سنۃ احدیٰ وستین — ۰ — ۶۱

۹۷ جبیر بن مالک بن القشب (بن ۹) جندب بن نضلہ

سنۃ اثنتی عشرۃ — ۱۲

۹۸ جرثوم بن عبدالکریم، ہو ابوثعلبۃ الخشنی، انظر جرہم بن ناشس

(دیکھئے جرہم بن ناشس)

۹۹ جرہم بن ناشس، ابوثعلبہ الخشنی — سنۃ خمس وسبعین — ۰ — ۷۵

۱۰۰ جریر بن حازم بن زید، ابوالنضر الجہضمی — سنۃ سبعین ومائۃ — ۰ — ۱۷۰

۱۰۱ جعفر بن ایاس، ابوالبشر — سنۃ خمس وعشرین ومائۃ — ۰ — ۱۲۵

۱۰۲ جعفر بن برقان الکلابی — سنۃ اربع وخمسین ومائۃ — ۰ — ۱۵۴

۱۰۳ جعفر بن حیان العطاردی، ابوالاشہب

سنۃ خمس وستین ومائۃ — ۱۶۵

۱۰۴ جعفر بن ربیعہ بن عبداللہ بن شرجیل — سنۃ اثنتین وثلاثین ومائۃ — ۰ — ۱۳۲



© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com



۱۰۵ جعفر بن زیاد الاحمر سنۃ سبع وسبعین ومائۃ ـــــ ۱۷۷

۱۰۶ جعفر بن سلیمان، ابوسلیمان الضبعی رجب سنۃ ثمان وسبعین ومائۃ ـــ ۱۷۸

۱۰۷ جعفر بن عبداللہ بن تُحَیْنَۃ ذی الحجہ سنۃ ثلاث وستین ـــ ۱۲ – ۶۳

۱۰۸ جعفر بن عثمان بن جعفر بن عمرو، ابوعون

یوم الاثنین لاحدی عشرۃ لیلۃ خلت من شعبان سنۃ تسع ومائتین

دوشنبہ ۱۱ – ۸ – ۲۰۹

۱۰۹ جنادہ بن ابی امیہ الازدی سنۃ ثمانین ـــــ ۰ ۸۰

۱۱۰ ابوجندل بن سہیل بن عمرو بن عبد شمس بن عبد وُدّ

سنۃ ثمان عشرۃ ـــــ ۰ ۱۸

۱۱۱ جویریہ بنت الحارث بن ابی ضرار بن حبیب، زوج رسول اللہ صلعم

سنۃ خمسین اور ربیع الاول سنۃ ست وخمسین ـــ ۵۰ یا ۳ – ۵۶

---

## (ح)

۱۱۲ حاتم بن اسماعیل، ابواسماعیل سنۃ ست وثمانین ومائۃ ـــــ ۰ ۱۸۶

۱۱۳ حاتم بن حریث الحمصی سنۃ ثمان وثلاثین ومائۃ ـــــ ۱۳۸

۱۱۴ حاجب بن بُمیدہ، من اہل رابغ سنۃ اثنتی عشرۃ ـــــ ۱۲

۱۱۵ حاجب بن الولید، ابواحمد المعلم الاعور

سنۃ ثمان وعشرین ومائتین ـــــ ۲۲۸

۱۱۶ حارث بن عطیہ، ابوعبداللہ سنۃ تسع وتسعین ومائۃ ۱۹۹

۱۱۷ حارث بن انس بن رافع بن امراء القیس

شوال سنۃ ثلاث ـــ ۱۰ ـــ ۳



© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com



۱۱۸ حارث بن اوس بن معاذ بن النعمان ابواوس
شوال سنة ثلاث —۱۰—۳

۱۱۹ حارث بن حاطب بن عمرو بن عبید ابوعبدالله
یوم خیبر محرم سنة سبع —۱—۷

۱۲۰ حارث بن حزمة بن عدی ابوبشر سنة اربعین ۰—۴۰

۱۲۱ حارث بن صمة بن عمرو بن عتیک ابوسعد صفر سنة اربع ۲—۴

۱۲۲ حارث بن عتیک بن النعمان بن عمرو ابوالاخزم
سنة اربع عشرة —۱۴

۱۲۳ الحارث بن عمرو الهذلی سنة سبعین ۰—۷۰

۱۲۴ حارث بن قیس بن خالد بن مخلد ابوخالد سنة اثنتی عشرة ۰—۱۲

۱۲۵ الحارث بن هشام بن المغیرة بن عبدالله المخزومی
فی طاعون عمواس سنة ثمان عشرة ۰—۱۸

۱۲۶ حارثة بن سراقة بن حارث بن عدی سنة اربع عشرة ۱۴

۱۲۷ حاطب بن ابی بلتعة ابومحمد سنة ثلاثین —۳۰

۱۲۸ حبان بن علی العنزی ابوعلی سنة احدی وسبعین ومائة ۰—۱۷۱

۱۲۹ حبان بن هلال ابوحبیب الباهلی رمضان سنة ست عشرة ومائتین ۰-۹-۲۱۶

۱۳۰ حبه بن جوین العرنی سنة ست وسبعین —۷۶

۱۳۱ حبیب بن خماشة بن جبیر بن النعمان بن امیه
ذی الحجه سنة ثلاث وستین ۱۲—۶۳

۱۳۲ حبیب بن مسلمة بن مالک الاکبر الفهری سنة اثنتین واربعین ۰—۴۲

۱۳۳ حبیب بن قیس بن دینار الاسدی ابویحیی سنة تسع عشرة ومائة ۰—۱۹



© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com



۱۳۴ الحجاج بن الحارث بن قیس بن عدی رجب سنۃ خمس عشرۃ ۰۰-۷-۱۵

۱۳۵ الحجاج بن محمد، ابو محمد الاعور ربیع الاول سنۃ ست ومائتین ۰۰-۳-۲۰۶

۱۳۶ الحجاج بن المنہال، ابو محمد الانماطی

یوم السبت لخمس بقین من شوال سنۃ سبع عشرۃ ومائتین شنبہ ۲۵-۱۰-۲۱۷

۱۳۷ الحجاج بن یوسف بن عبید اللہ بن ابی زید، ابو محمد

سنۃ ثمان او تسع وخمسین ومائۃ او جمادی الاول سنۃ ست عشرۃ ومائتین

۱۳۸ حُدیر بن کریب، ابو الزاہریۃ الحضرمی ۱۵۸/۱۵۹ یا ۵-۲۱۶

سنۃ تسع وعشرین ومائۃ —۱۲۹

۱۳۹ حذیفہ بن الیمان بن حسیل بن جابر، ابو عبداللہ

سنۃ ست وثلاثین ۰—۳۶

۱۴۰ حرام بن سعد بن محیصہ بن مسعود بن کعب

سنۃ ثلاث عشرۃ ومائۃ —۱۱۳

۱۴۱ حرام بن ملحان (ابن ؟) مالک بن خالد بن زید سنۃ ثلاث ۰—۳

۱۴۲ حزم بن ابی حزم القطعی سنۃ خمس وسبعین ومائۃ ۰—۱۷۵

۱۴۳ الحسن بن ابی الحسن یسار لیلۃ الجمعۃ رجب سنۃ عشر ومائۃ

شب جمعہ ۰۰-۷-۱۱۰

۱۴۴ الحسن بن الحر، ابو محمد سنۃ ثلاث وثلاثین ومائۃ —۱۳۳

۱۴۵ حسن بن حی، وہو صالح بن صالح، ابو عبداللہ

سنۃ سبع وستین ومائۃ ۱۶۷

۱۴۶ الحسن بن عمارہ، ابو محمد البجلی سنۃ ثلاث وخمسین ومائۃ —۱۵۳

۱۴۷ الحسن بن عمر، ابو الملیح سنۃ احدی وثمانین ومائۃ ۱۸۱



© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com



۱۴۸ الحسن بن واقع الربعی — سنة عشرين ومائتين ——— ۲۲۰

۱۴۹ الحسین بن ابراہیم بن الحر بن زعلان، ابو علی الکاتب

سنة ست عشرة ومائتین ——— ۲۱۶

۱۵۰ الحسین بن ابی جعفر الجفری — سنة تسعین ومائة ۱۹۰

۱۵۱ الحسین بن حسین بن عطیہ، ابو عبداللہ العوفی

سنة احدی او اثنین ومائتین ۲۰۱ یا ۲۰۲

۱۵۲ الحسین بن الربیع، اخو مطیر، صاحب البواری، ابو علی

یوم السبت فی غرة رمضان سنة احدی وعشرین ومائتین ھجریہ ۱-۹ — ۲۲۱

۱۵۳ حسین بن علی، ابو عبداللہ الجعفی — ذی القعدہ سنة ثلاث ومائتین ۰—۱۱—۲۰۳

۱۵۴ حصین بن جندب بن الحارث، ابو ظبیان الجنبی — سنة تسعین ۰——— ۹۰

۱۵۵ حصین بن حارث بن عبد المطلب — سنة اثنتین وثلاثین ۰——— ۳۲

۱۵۶ حفص بن سلیمان، ابو الحسن — سنة احدی وثلاثین ومائة ۰——— ۱۳۱

۱۵۷ حفص بن غیاث بن طلق بن معاویہ، ابو عمر

عشر ذی الحجہ سنة اربع وتسعین ومائة ۱۰-۱۲-۱۹۴

۱۵۸ حفص بن عمر ابو عمر الحوضی — جمادی الآخرة سنة خمس وعشرین ومائتین ——— ۲۲۵

۱۵۹ حفصہ بنت عمر زوج رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

شعبان سنة خمس واربعین ۸——— ۴۵

۱۶۰ الحکم بن ابان، من اہل عدن — سنة اربع وخمسین ومائة ——— ۱۵۴

۱۶۱ الحکم بن سنان — سنة تسعین ومائة ۰——— ۱۹۰

۱۶۲ الحکم بن عتیبہ، ابو عبداللہ — سنة خمس عشرة ومائة ۰——— ۱۱۵

۱۶۳ الحکم بن عمرو بن مجدع الغفاری — سنة خمسین ۰——— ۵۰



© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com



۱۶۴ الحکم بن عمرو بن مجدع بن حذیم الحارث سنۃ خمسین ۰ —— ۵۰

۱۶۵ الحکم بن موسیٰ، ابو صالح البزار شوال سنۃ اثنتین وثلاثین ومائتین —— ۲۳۲

۱۶۶ الحکم بن نافع، ابو الیمان الحمصی ذی الحجہ سنۃ اثنتین وعشرین ومائتین ۱۲ — ۲۲۲

۱۶۷ حمزہ بن عبد المطلب، اسد اللہ یوم احد سنۃ ثلاث — ۱۰ — ۳

۱۶۸ حمزہ بن عمارۃ، ابو عمارہ الزیات سنۃ ست وخمسین ومائۃ —— ۱۵۶

۱۶۹ حماد بن اسامہ بن زید، ابو امامہ

یوم الاحد لاحدی عشر لیلۃ بقیت من شوال سنۃ احدی ومائتین

یک شنبہ ۱۹ — ۱۰ — ۲۰۱

۱۷۰ حماد بن زید بن درہم، ابو اسماعیل

یوم الجمعہ لعشر خلون من رمضان سنۃ تسع وسبعین ومائۃ جمعہ ۱۰-۹-۱۷۹

۱۷۱ حماد بن سعدہ، ابو سعید جمادی الاول ؟) سنۃ اثنتین ومائتین ۵ یا ۶ — ۲۰۲

۱۷۲ حمید بن ابی حمید طرخان، ابو عبیدہ الطویل سنۃ اثنتین واربعین ومائۃ ۰ —— ۱۴۲

۱۷۳ حمید بن عبد الرحمان بن حمید الرواسی، ابو عوف سنۃ سبعین ومائۃ ۰ —— ۱۷۰

۱۷۴ حمید بن عبد الرحمان بن عوف بن عبد عوف

سنۃ خمس وتسعین ۰ — ۹۵

۱۷۵ حویطب بن عبد العزی بن ابی قیس بن عبد ود بن نصر

سنۃ اربع وخمسین ۰ —— ۵۴

۱۷۶ حی بن ہانی، ابو قبیل المعافری

سبع وعشرین ومائۃ —— ۱۲۷

۱۷۷ حی بن یومن، ابو عشانہ المعافری سنۃ ثمان عشرۃ ومائۃ —— ۱۱۸

—(باقی آئندہ)—



© rasailojaraid.com